

اللَّهُ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ

اللَّهُ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمُ	بِاللَّهِ
اللہ کا	سچا ہے	پس نہ	فریب دے تجھ کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَكُمْ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغُرُورُ	إِنَّ	اللَّهَ	عِنْدَكُمْ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
فریب دینے والا	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے

بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۳) اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْأَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	پیڑوں ماں کے ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کماے گا

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ زہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	بِأَيِّ	أَرْضٍ	تَمُوتُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا

اور کوئی منتفس نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں اُسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (۳۴)

رکوعاتها ۳

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٥

آیاتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ تَزِيلُ الْكِتَابَ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ

الَّذِينَ	تَزِيلُ	الْكِتَابَ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ
الہم	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	بچ اس کے	طرف سے	رب	جہانوں کی	کیا	کہتے ہیں کہ

الہم (۱) اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے (۲) کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ

اَفْتَرَاهُۦۤ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَنْتَهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ

اَفْتَرَاهُۦ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّا	اَنْتَهُمْ	مِنْ	نَّذِيرٍ
باندھ لیا ہے اسکو	بلکہ	وہ	حق ہے	طرف سے	پروردگار تیرے کی	تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ	نہیں	آیا انکے پاس	کوئی	ڈرائیوالا

پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس

مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مِنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ	اَللّٰهُ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
سے	پہلے تجھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں ﴿۳﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط

وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	بچ	چھ	دن کے	پھر	قرار پکڑا	اوپر

اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۤنَ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖۤ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	شَفِيعٍ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۤنَ
نہیں	واسطے تمہارے	سے	سوائے اسکے	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کرنیوالا	کیا پس نہیں	تم نصیحت پکڑتے	تدبیر کرتا ہے	کام کی

اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۴﴾ وہی آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهٖۤ فِي يَوْمٍۭ كَانَ مِقْدَارُهَا اَلْفٌ

مِنَ	السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهٖۤ	فِي	يَوْمٍۭ	كَانَ	مِقْدَارُهَا	اَلْفٌ
سے	آسمان	طرف	زمین کی	پھر	چڑھ جاتا ہے	طرف اسکی	بچ	ایک دن کے کہ	تھی	مقدار اس کی	ہزار

زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی اُس کی

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ

سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيزُ
برس	ان برسوں سے کہ	گنتے ہو تم	یہ ہے	جاننے والا	غیب کا	اور	ظاہر کا	غالب

طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ﴿۵﴾ یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا

الرَّحِيمُ ۱) الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

الرَّحِيمُ	الَّذِي	أَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهُ	وَ	بَدَأَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ
مہربان	وہ ذات جس نے	اچھی طرح بنایا	ہر	چیز کو	پیدا کیا اس کو	اور	شروع کیا	پیدا کرنا	انسان کو

(اللہ) ہے ۱) جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی

مِنْ طِينٍ ۲) ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۳) ثُمَّ

مِنْ	طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهُ	مِنْ	سُلَالَةٍ	مِنْ	مَّاءٍ	مَّهِينٍ	ثُمَّ
سے	مٹی	پھر	کی	اولاد اس کی	سے	خلاصے	سے	پانی	حقیر	پھر

سے شروع کیا ۲) پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی ۳) پھر

سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

سَوَّاهُ	وَ	نَفَخَ	فِيهِ	مِنْ	رُوحِهِ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ
درست کیا اس کو	اور	پھونکی	بچ اس کے	سے	روح اپنی	اور	کیا	واسطے تمہارے	سننا	اور دیکھنا

اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ ۴) قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۵) وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا

وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا	مَّا	تَشْكُرُونَ	وَ	قَالُوا	إِذَا	ضَلَلْنَا	فِي	الْأَرْضِ	أَإِنَّا
اور دل	تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	کہا انہوں نے	کیا جب	کھو جائیگی ہم	بچ	زمین کے	کیا ہم ہونگے

اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ۵) اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۶) بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۷) قُلْ يَتَوَفَّكُمُ

لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَائِ	رَبِّهِمْ	كَفِرُونَ	قُلْ	يَتَوَفَّكُمُ
البتہ بچ	پیدائش	نئی کے	بلکہ	وہ	ساتھ ملاقات	رب اپنے کے	کافر ہیں	کہہ	قبض کر لے گا تم کو

از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ۷) کہہ دو کہ موت کافر شے

مَلِكُ الْمَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۸) وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

مَلِكُ	الْمَوْتِ	الَّذِي	يُكَلِّمُكُمْ	ثُمَّ	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُونَ	وَلَوْ	تَرَىٰ	إِذِ
فرشتہ	موت کا	وہ جو کہ	مقرر کیا گیا ہے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھیرے جاؤ گے	کاش کہ	تو دیکھے	جب موت

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۸) اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

الْمُجْرِمُونَ	نَاكِسُوا	رُءُوسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَا	أَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا
گنہگاروں کو	نیچے ڈالے ہوئے	سر اپنے	نزدیک	رب اپنے کے	اے رب ہمارے	دیکھا ہم نے	سنا ہم نے

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۚ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	إِنَّا	مُوقِنُونَ	وَلَوْ شِئْنَا	لَآتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ
پس پھر ہم کو کہ	عمل کریں ہم	اچھے	بیشک ہم	یقین لائیوا لے ہیں	اور اگر چاہتے ہم	البتہ دیتے ہم	ہر	جی کو

لایا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ ۱۵ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

هُدَاهَا	وَلَكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّي	لَأَمْلَأَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ
ہدایت اس کی	اور	لیکن	ثابت ہوئی	بات	میری طرف سے	البتہ بھر دوں گا میں	دوزخ کو	سے	جنوں اور آدمیوں سے

کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے

أَجْمَعِينَ ۚ فَذُوقُوا بَأْسَ نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۚ إِنَّا نَسِينَاكُمْ

أَجْمَعِينَ	فَذُوقُوا	بَأْسَ	نَسِيتُمْ	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ	هَذَا	إِنَّا	نَسِينَاكُمْ
اکٹھے	پس چکھو	بسبب اسکے کہ	بھول گئے تھے تم	ملاقات	اپنے دن	اس کے کی	بیشک ہم	بھول گئے تم کو

بھروں گا ۱۶ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

وَذُوقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا
اور چکھو	عذاب	بمیش کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے	ساتھ نشانوں ہماری کے

اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ۱۷ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِّرُوا	بِهَا	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَسَبَّحُوا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَهُمْ
وہ لوگ کہ	جب	یاد دلائی جاتی ہیں انکو	اس کی	گر پڑتے ہیں	سجدے میں	اور پاکی بیان کرتے ہیں	ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور وہ

کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ (۱۵) تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	تَتَجَافَى	جُنُوبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ
نہیں	تکبر کرتے	دور ہو جاتی ہیں	کروٹیں ان کی	سے	سونے کی جگہوں	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

غرور نہیں کرتے (۱۵) اُن کے پہلو پھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور

خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ (۱۶) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا

خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّا
ڈر سے	اور	طمع سے	اور	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی جی	کیا

امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۱۶) کوئی تنفس نہیں جانتا کہ ان

أَخْفَى لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (۱۷) أَفَمِنْ كَانَ

أَخْفَى	لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ	أَعْيُنٍ	جَزَاءُ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمِنْ	كَانَ
چھپائی گئی ہے	انکے	سے	خندک	آنکھوں کی	بدلہ	اس چیز کا کہ	تھے وہ	کرتے	کیا پس جو کوئی کہ	ہو

کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ اُن اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے (۱۷) بھلا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ۝ (۱۸) أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

مُؤْمِنًا	كَامَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوُونَ	أَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا
مومن	مانند اس شخص کی ہے کہ	ہو	نافرمان	نہیں	برابر ہوتے	اپہر	جو لوگ	ایمان لائے

مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے (۱۸) جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ	جَنَّاتُ	الْمَأْوَىٰ	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوا
اور کام کیے	اچھے	پس واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	رہنے کی جگہ	مہمانی	بہسب اس کے کہ	تھے وہ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے (رہنے کے) لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ

يَعْمَلُونَ ۝ (۱۹) وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ كُلَّمَا

يَعْمَلُونَ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	فَسَقُوا	فَمَأْوَاهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَا
کرتے	اور	اپہر	جو لوگ	فاسق ہیں	پس رہنے کی جگہ ان کی	آگ ہے	جب

کرتے تھے (۱۹) اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے (رہنے کے) لیے دوزخ ہے۔ جب

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	أَعِيدُوا	فِيهَا	وَقِيلَ	لَهُمْ	ذُقُوا
ارادہ کریں	یہ کہ	نکلیں	اس میں سے	پھیرے جائیں گے	بچ اس کے	اور	کہا جائے گا	ان کو چکھو

چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ

عَذَابِ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِّنْ

عَذَابِ	النَّارِ	الَّتِي	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُونَ	وَلَنَذِقَنَّهُمْ	مِّنْ
عذاب	آگ کا	جو	تھے	ساتھ اس کے	جھٹلاتے	اور البتہ چکھائیں گے	ہم ان کو سے

کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اُس کے مزے چکھو ﴿۲۰﴾ اور ہم اُن کو (قیامت کے)

الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾

الْعَذَابِ	الْأَدْنَىٰ	دُونَ	الْعَذَابِ	الْأَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
عذاب	نزدیک	سوائے	عذاب	بڑے کے	تا کہ وہ	پھر آویں

بڑے عذاب کے سوا عذاب دُنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	ثُمَّ	أَعْرَضَ	عَنْهَا ۚ
اور	کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ	نصیحت دیا گیا ہے	ساتھ نشانوں	رب اپنے کے	پھر	منہ پھیر لیا اس سے بیشک ہم

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُتَقِمُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

مِنَ	الْمُجْرِمِينَ	مُتَقِمُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ
سے	گنہگاروں	بدلہ لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو کتاب

گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي

فَلَا	تَكُنْ	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَائِهِ	وَجَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي
پس مت	رہ تو	بچ	شک کے	سے	ملاقات اس کی	اور کیا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

تو تم اُن کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآئِیْلَ ۚ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیَّۃً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنا لَبَّآ

اِسْرَآئِیْلَ	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اٰیَّۃً	یَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنا	لَبَّآ
اسرائیل کے	اور	کیے ہم نے	ان میں سے	پیشوا	کہ ہدایت کرتے تھے	ساتھ ہماری	جب

(ذریعہ) ہدایت بنایا ۳۱ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب

صَبَرُوْا ۖ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُّوْقِنُوْنَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ

صَبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا	یُّوْقِنُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفْصِلُ
صبر کیا انہوں نے	اور	تھے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	یقین لاتے	بیشک	رب تیرا	وہی	فیصلہ کرے گا

وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ۳۲ بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَۃِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۚ اَوَلَمْ

بَیْنَهُمْ	یَوْمَ	الْقِیَۃِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْہِ	یَخْتَلِفُوْنَ	اَوَلَمْ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بچ اس کے	اختلاف کرتے	کیا نہیں

میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا ۳۳ کیا ان کو

یَهْدِیْهِمْ كَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْشُوْنَ فِیْ

یَهْدِیْهِمْ	كَمَا	اهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	یَیْشُوْنَ	فِیْ
راہ دکھائی ان کو کہ	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	سے	پہلے ان	سے	قرونوں	کہ چلتے ہیں	بچ

اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں

مَسٰكِنُهُمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ۭ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۚ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّآ

مَسٰكِنُهُمْ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا	یَسْمَعُوْنَ	اَوَلَمْ	یَرَوْا	اَنَّآ
ان کے گھروں کے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	کیا پس نہیں	سننے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	بیشک

یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سننے کیوں نہیں؟ ۳۴ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءِ اِلٰی الْاَرْضِ الْجُرْزِ فَخَرَجَ بِہِ زُرْعًا ۖ تَاْكُلُ مِنْہُ

نَسُوْقُ	الْمَآءِ	اِلٰی	الْاَرْضِ	الْجُرْزِ	فَخَرَجَ	بِہِ	زُرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْہُ
چلاتے ہیں ہم	پانی	طرف	زمین کی	نجر	پس نکالتے ہیں	اس سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

کہ ہم نجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

أَنعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ

أَنعَامُهُمْ	وَأَنفُسُهُمْ	أَفَلَا	يُبْصِرُونَ	وَيَقُولُونَ	مَتَىٰ	هَذَا	الْفَتْحُ
جانور ان کے	اور وہ آپ خود	کیا پس نہیں	دیکھتے	اور	کہتے ہیں	کب ہوگی	فتح

کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)۔ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (۲۷) اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ

إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنفَعُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِيْمَانُهُمْ
اگر	ہوتم	سچے	کہہ کہ	دن	فتح کے	نہیں	فائدہ دے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ایمان ان کا

تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (۲۸) کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۚ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَانْتَظِرِ الْهُمْ مُنْتَظَرُونَ ۚ

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	فَاعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرِ	الْهُمْ	مُنْتَظَرُونَ
اور	نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیگے	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور منتظر رہ	بیشک وہ بھی

اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۲۹) تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۳۰)

ایاتھا ۷۳ ۳۳ سُورَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ رکو عاتھا ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللَّهَ	وَلَا	تُطِعِ	الْكَافِرِينَ	وَالْمُنَافِقِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
اے	نبی	ڈر	اللہ سے	اور مت	کہا مان	کافروں کا	اور منافقوں کا	بیشک	اللہ	ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ

عَلَيْكَ حَكِيمًا ۚ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلَيْكَ	حَكِيمًا	وَاتَّبِعْ	مَا	يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ
جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی	طرف تیری	سے	تیرے رب کی طرف	بیشک	اللہ	ہے

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (۱) اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک اللہ